© rasailojaraid.com

کتاب نما

اہانت رسولؐ اور آزادیِ اظہار مع بہائی کمیونٹی، ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ۱-کے، ۳ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد، کراچی-۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۱۷۴۔ قیمت: درج نہیں۔

تکریم رسولؐ کیا ہے؟ اور مقامِ رسالتؐ کے تقاضے کیا ہیں؟ اِس حوالے سے گذشتہ چند برسوں میں پاکستان کے مسلم معاشرے میں شکوک وشبہات پیدا کرنے اور پروپیگنڈے کے ذریعے فضا کو مسموم کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ این جی اوز، حقوق انسانی کے نام نہاد علَم بردار، مغرب زدہ سیکولر دانش ور اور بھارت نواز عناصر مسلمانوں کی حمیتِ ایمانی میں نقب زنی کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔

ابوالامتیاز مسلم صاحب کی معروف حیثیت شاعر کی ہے لیکن حیرت انگیز طور پر انھوں نے ایک نازک علمی اور دینی مسئلے کے بارے میں ایک خوب صورت کتاب تحریر اور شائع کی ہے۔ قانون اہانتِ رسولؐ کے خلاف انھیں کسی ایم ایچ کے کا خط فیکس کے ذریعے موصول ہوا جو اس کتاب کا محرک بنا۔ انھوں نے معترض کے خطوط اور اپنے جوابی خطوط ایک دل چسپ مباحثے کے انداز میں جوں کے توں نقل کیے ہیں۔

مصنف کہتے ہیں کہ چونکہ پاکستان کا اسلامی تشخص بعض طاقتوں کے دلوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے، اس لیے وہ ہمیشہ تاک میں رہتی ہیں کہ بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگا کر اور کبھی بنیاد پرستی اور دہشت گردی کی تہمت عائد کر کے ہمیں بدنام کریں، پابندیاں عائد کریں اور ہروقت ہم کو شکنجے میں رکھیں۔ یہ بدیہی امر ہے کہ وہ اس قسم کی تحریکوں کو اُکساتی، فروختنی، سماجی کارکنوں، دانش وروں اور قلم کاروں کو استعمال کرتی، انھیں فکری اور مالی امداد فراہم کرتی اور پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے لیے ان کی مذموم کوششوں کی حوصلہ افزائی اور اشاعت کرتی ہیں تاکہ اپنے قبیح مقاصد کی تکمیل کے لیے بہانے ڈھونڈ سکیں (ص ۳۳)۔ ضمناً بہت سے متعلقہ موضوعات زیر بحث آئے ہیں، جیسے: بشپ جان کی خودکشی، ایک لڑکے کی قانون اہانتِ رسولؐ کے تحت سزایابی، غازی علم الدین شہید، غازی عبدالقیوم، علی محمد باب، بہائیت، مساوات مرد وزن وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کا تعارف مولانا وصی مظہر ندوی اور مقدمہ مولانا عبداللہ عباس ندوی نے لکھا ہے۔ مولانا وصی مظہر کے بقول: ابوالامتیاز کی تحریر ”جذباتیت کی بجائے علم و استدلال پر مبنی ہے“ اور انھوں نے قانون

© rasailojaraid.com